قطعہ 4: کلرکوں سے آگے بھی افسر ہیں کتنے
جو بے انتہا صاحبِ غور بھی ہیں
ابھی چند میزوں سے گزری ہے فائل
"مقاماتِ آہ و فغاں اور بھی ہیں"

مشکل الفاظ کے معانی: ○ **آہ و فغاں:** چیخ پکار، نالہ وفریاد۔

نثر: کلرکوں سے آگے کتنے ہی افسر ہیں جو بہت غور کرنے والے ہیں۔ ابھی فائل چند ہی میزوں سے گزری ہے اور اسے کئی میزوں سے گزرنا ہے۔

تشریح: انور مسعود نے ایک بڑی سماجی برائی کو موضوعِ سخن بنایا ہے۔ حدیث کے مطابق مرتشی اور راشی، دونوں جہنمی ہیں لیکن اس کے باوجود اسلامی جمہوریہ پاکستان میں رشوت کا چلن عام ہے۔ مسلمان رشوت کو تحفہ، نذرانہ اور جانے کیا کیا نام دے کر اپنے جرم کی شدت کم کرنے کی سعی لاحاصل کرتے رہتے ہیں۔ سرکاری دفاتر میں کوئی جائز کام بھی رشوت کے بغیر نہیں ہوتا۔ انور مسعود کہتے ہیں کہ چند کلرکوں کو رشوت دینے کے بعد مطمئن ہو کر بیٹھ جانا مناسب نہیں کیونکہ کلرکوں کا تعاون خریدنے سے فائل منظوری کی منزل تک نہیں پہنچتی بلکہ اسے صرف افسر کی میز تک رسائی نصیب ہو جاتی ہے۔ یعنی کلرک رشوت کے عوض فائل کا تھوڑا سا "سفر" طے کروا دیتے ہیں۔ کلرکوں کے بعد فائل افسروں کے ہاتھوں میں پہنچتی ہے۔ افسر ایک دو نہیں بلکہ کئی ہیں اور ان میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جسے نظر انداز کر کے گزرا ممکن ہو۔ ان کے فیصلے پر اثر انداز ہونے کے لیے بھی رقم خرچ کرنا پڑے گی۔ کام کروانا ہے تو رشوت دینا ہوگی لہٰذا خاطر جمع رکھتے ہوئے ان حالات کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ کلرکوں سے "ڈیل" تو ابتدائے عشق ہے "عشق" میں ہمت ہارنا عاشقوں کا شیوہ نہیں بقول میر:

ع ابتدائے عشق ہے، روتا ہے کیا
آگے آگے دیکھیے ہوتا ہے کیا

انور مسعود نے سرکاری دفاتر کے نظام اور طریق کار پر بھرپور چوٹ کی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ فائل کو منظوری کی منزل تک پہنچانا ہے تو رشوت دینے کا تسلسل برقرار رکھنا ہوگا۔ رشوت دینے کو اپنی عادت بنانا ہوگا۔ انور مسعود نے اقبال کے مصرع "مقاماتِ آہ و فغاں اور بھی ہیں" کا خوبصورت اور چونکا دینے والا استعمال کر کے قطعہ کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔

مشقی سوالات

1: شاعر نے پہلے قطعہ میں کس معاشرتی مسئلے کی نشاندہی کی ہے؟

جواب: وطنِ عزیز میں یوٹیلٹی بلز ادا کرنا غریب اور متوسط طبقے کے لیے ایک بڑا مسئلہ بن چکا ہے۔ تنخواہ دار

لوگوں کی آمدن کا بڑا حصہ ان بلز کی ادائی میں اُٹھ جاتا ہے۔ شاعر نے اسی مسئلے کو موضوعِ سخن بنایا ہے۔

2: دوسرے قطعے میں شاعر نے طنز و مزاح کے انداز میں کس عالمی مسئلے کی طرف توجہ مبذول کرائی ہے؟

جواب: دنیا میں اس وقت طاقت کا قانون رائج ہے۔ جو طاقتور ہے وہ ہر اخلاقی اور قانونی پابندی توڑ سکتا ہے۔ انسانی حقوق پامال کر سکتا ہے۔ سلامتی کونسل میں بھی طاقتوروں کی حکومت ہے۔ پانچ مستقل ارکان کو ''ویٹو'' کا حق حاصل ہے یعنی ان میں ہر ایک اپنی کسی ناپسندیدہ قرارداد کو مسترد کر دے تو وہ قرارداد سلامتی کونسل سے منظور شدہ نہیں کہلا سکتی۔

3: دوسرا قطعہ پڑھتے ہی ذہن میں کون سی معروف ضرب المثل آتی ہے اور اس کا مفہوم کیا ہے؟

جواب: دوسرا قطعہ پڑھ کر مشہو ضرب المثل ''جس کی لاٹھی اس کی بھینس'' ذہن میں آتی ہے۔ اس سے مراد ہے کہ دنیا میں طاقتور کسی قانون کا پابند نہیں ہوتا اور جو چاہے، کر سکتا ہے۔

4: اپنے استاد سے معلوم کیجیے کہ ہڑپہ کے کھنڈرات پنجاب میں کہاں واقع ہیں اور ان سے عبرت کا کون سا پہلو نکلتا ہے؟

جواب: ہڑپہ کے کھنڈرات وادیٔ سندھ کی تہذیب کے قدیم آثار ہیں۔ یہ کھنڈرات پنجاب کے ضلع ساہیوال میں واقع ہیں۔ یہاں کے لوگوں کا طرزِ بودوباش بہت اعلیٰ تھا۔ اس میں عبرت کا پہلو یہ ہے کہ ہر شے کو فنا ہونا ہے اور دُنیا میں کسی چیز کو ثبات نہیں۔

5: شاعر نے چوتھے قطعے میں ہمارے معاشرے کے دفتری نظام کا کونسا المیہ بیان کیا ہے؟

جواب: ہمارے معاشرے کے دفتری نظام میں رشوت دیئے بغیر کوئی کام نہیں ہوتا۔ ایک کام کروانے کے لیے کئی کلرکوں اور افسروں کی مٹھی گرم کرنا پڑتی ہے۔ چوتھے قطعے میں انور مسعود نے اسی خرابی کی طرف اشارہ کیا ہے۔

6: مندرجہ ذیل تراکیب کے معنی لکھیے:

- ضربِ کرب ناک: دردناک چوٹ، ایسی ضرب جس سے انسان تڑپ اُٹھے۔
- قریۂ شکستہ: خستہ حال مقام، برباد شہر۔
- شہرِ خراب: تباہ حال شہر، ویران شدہ شہر۔
- صاحبِ غور: کسی معاملے کا بغور جائزہ لینے والا، سوچ بچار کرنے والا۔
- مذمت کاری: کسی کو بُرا کہنا، نفرت کا اظہار کرنا۔
- مقاماتِ آہ و فغاں: افسوس کرنے اور رونے پیٹنے کے مقامات، اظہارِ رنج و غم کے مواقع۔

7: اپنے استاد سے معلوم کیجیے کہ چوتھے قطعے کے آخری مصرعے کو واوین میں کیوں لکھا گیا ہے؟ اصطلاح میں اُسے کیا کہتے ہیں؟

جواب: قطعے کے آخری مصرعے کو واوین " " میں اس لیے لکھا گیا ہے کہ معلوم ہو جائے کہ یہ الفاظ شاعر

کے اپنے نہیں بلکہ کسی اور شاعر کے ہیں۔ شعری اصطلاح میں اُس کو تضمین (گرہ لگانا) کہتے ہیں۔

8: قطعہ ایسی صنف نظم ہے جس میں کم از کم دو شعر ہوتے ہیں جن میں دوسرا اور چوتھا مصرع ہم قافیہ و ہم ردیف ہوتا ہے اور ہر قطعے میں الگ مفہوم ادا کیا جاتا ہے۔ آپ اپنی لائبریری سے انور مسعود کا کوئی سا مجموعہ کلام حاصل کیجیے اور اس میں سے اپنی پسند کے مزید چار قطعات اپنی کاپی میں لکھیے:

جواب: طالب علم خود کوشش کریں۔

☆☆☆